اللہ رے یہ وُسعتِ آثارِ مدینہ
عالم میں ہیں پھیلے ہوئے انوارِ مدینہ
جامعہ مدنیہ جدید کا ترجمان
علمی دینی اور اصلاحی مجلہ
انوارِ مدینہ
لاہور
بیاد
عالمِ ربانی محدثِ کبیر حضرۃ مولانا سید حامد میاں رحمہ اللہ
بانی جامعہ مدنیہ جدید
فروری ۲۰۱۷ء

شمارہ : ۲	جمادی الاو ۱۴۳۸ھ / فروری ۲۰۱۷ء	۲۵ :

لِ اشتراک

ن فی رو .... لانہ رو

دی ب، ہ ب امارات..... لانہ ریل

رت، د .... لانہ امر ڈالر

،اَفر .... لانہ ڈالر

اَمر .... لانہ ڈالر

مد یکی وی ۔ ۔ٔ اور اِی میل ایڈر

سیلِ زر و را کے لیے

" مد ی" آ د کلو را ٹ روڈلا ر

اَکا ٔ ٔ انوارِ مدینہ

شل کر رک انچ راوی روڈلا ر (آن لا)

را :

مد ی ( ) :

ۂِ مدیہ :

فون/ :

موئل :

مولانا سیّد رشید ں و نے یے لا ر اکر

د ماہنامہ "انوارِ مدینہ" ٔد مد کر رک راوی روڈلا ر سائع

اس شمارے

فِ آ ز		۴
درسِ ی ث	حضرت اقدس مولا سیّد مد ل	۷
تِ	حضرت اقدس مولا سیّد ل	۹
جمالِ مومن ی اسلامی رم	حضرت اقدس مولا سیّد ا مدنیؒ	۱۶
ِ د	حجۃ الاسلام حضرت اِمام الیؒ	۲۹
ئلِ ا	حضرت مولا را تو ئیؒ	۳۵
ستہ ا د ی ث	حضرت مولا الد	۴۲
الاسلام حضرت مولا قاری	ب مولا یا	۵۱
موت ا لم موت ا لم		۶۱
ا را	مولا ا م ا	۶۳

ی

۲۵/ ری کو مد ی کے زیا م ''ا مد ''نے'' یل'' کی
ا کوا رائیڈ ڈ ائس (/مو ئل) کے لیے سٹور ( )
اپ لوڈ کر دی ، وا ۔

ن کا '' '' ن کے و د آ نے یہ ہ
ہندوستان کی ز گو رہا اِس ہ لاکھ نوں نے ا قر ن کرد کے
ای و د آ کو'' ن'' کہا ہے۔ ۰ تو یہ ہیے کہ اِس کے و د
آ '' اکی ز اکا م'' کے اسلامی قوا کو ر ۰ کرد ی
اس کے ا ی۰ کے اسلامی اور فر دہ قوا کو ں کا توں قی ر
رے کاری اور سیا م ا ی۰ کے لے ا یے آ رہے ہیں ں
نے کو رواج دے کر رے سماج کو آ کی د ں کرر ہے۔
اسلام کے ۰م والے ن اسلام اور نوں کے د کے فظ ءِ کرام
کے ۰ روا اور نہ ۂ رہا ہے وہ د ِ اداد کی وں کو کھو کرر ہا ہے
اسلام آ دہا کورٹ کے ت ی۰ نے ز ی سما اس تلخ
کاا اف اورا دیتے وہ دی ہر مزاج کو د
اور کرد ہیے ،قوم کا ہر شہری اُن کے اس دلا نہ اورا افِ کو قدر کی ہ د ہے
اور اُ کر ہے کہ وہ اور اُن کے د ر ءاس فر دہ اور نہ م کے ں چہرہ کو ب

کر ا انہ چ کو اور دوام د کی رکو کر گے۔

اب قار کے کو فرما :

''اسلام آ د (صباح نیوز) اسلام آ دہا رٹ نے لال کے دم ر کا ٠ م فور ول رج کرنے کا حکم دے دی، ت ی نے لال کے دم کا ٠ م فور ول ڈا یا ا رِ کر کہا ہے کہ

''و قی و حکو ا ف وا لوگوں کو فور ول ڈال ر ہیں، آج ا ، اور فحا کے اڈے نے والوں کا ٠ م فور ول ڈالا ، اس کو ''اسلامی ریہ ن'' اب م آ ہے۔''

ت ی نے ر کا ٠ م فور ول ڈا کے ف در ا کی سما وع کی تو ا ت کے رُو و م ڈ ر ب کے ا نے ی کہ ر کا ٠ م فور ول ڈی کی ر رٹ ڈالا اس ت ی نے ا ت مو دڈسٹر ٹ آ ا ڈی استفسار کہ لال کے دم ر الزام ہے کہ اِن کا ٠ م فور ول ڈالا ، اس ڈی اوا ڈی نے ا ت کو ی کہ ر کے کا م جما ہ صحا کے لوگوں کا آ ٠ ہے اور وہ لال و ۲ کے لیے ہ کر ہیں۔ ت ی

---

۱ و قی اور حکو ا اس د د دہ ڈا کے لیے یہ ٹ ہیں کہ یہ کارروا ا ں کی ہے لا ا ں ان کے ہیں۔ د ں

۲ اور ت کے لیے ہ اورد ہر ن ا سعادت ہے۔ د ں

نے استفسار کہ اِس ت کا ت ہے کہ در ا َ ارکے ہ صحا
کے لوگوں کا آ ہے اور ہ صحا کا کون ا ب شخص ان کے ا،
اس ڈی اوا ڈی نے کہا کہ میرے س اس اے کو ت
ت ی نے سخت ا رِ کر کہا کہ
'' کے دم اور ذنوں کا اِس قوم ا ن ہے اُس کا لہ ری قوم
مل کر ا دے سکی، کے دم اور ذن میرے اور آپ کے لیے
کے فرش ف کر ہیں، ا دھو ہیں، آپ لوگوں کو
م آنی ہیے کہ وا لوگوں کا م فور ول ڈا ہیں،
آج ا ، ، اور فحا کے اڈے نے والوں کا م
فور ول ڈالا ،اس کو تو اب ''اسلامی ریہ ن''
م آ ہے،اَ آپ لوگوں ا ہے تو کے دموں
اور ذنوں کا م فور ول ڈا کے کا م جما ہ صحا
کے ے لوگوں کو ف ہا کرد وہ لوگ تو آپ کی
رہتے ہیں، لوگ کو آ دکر ہیں ف اُن کا م فور ول
ڈال دیہ ہے۔''

ازاں اسلام آ د ہا رٹ نے و قی و حکومت کو حکم دی ہے کہ وہ
در ا َ ارکا م فور ول اِن کا شنا کارڈ اور
اکا ٹ ل کر ۔'' (روزمہ نوا وقت ۱۷/ ری ۲۰۱۷ء)

حضرت اقدس ومر مولا سیّد مد ل ؒ کے ذکر کے درسِ یہ کا
وار ن'' ہِ مدیہ ''را ٹ روڈلا ر کے ز ا م ماہنامہ ''انوارِ مدینہ''
کے ذر ہر ماہ حضرت اقدس ؒ کے مری اور م نوں قا ہ یہ ہے
ا حضرتِ اقدس ؒ کے اِس فیض کو قیامت ری و ل فرما ، آ ۔

ا کا ف ہے، ا ں روک کر کی ف لا ہے

آ ت کے ایہ صحا حضرت ا درداء ر ا روایت ہے کہ
آقا مدار نے ایہ د فرمایا کہ﴿ اُ ں نے یہ کر
ض یہ ر ل ا اَ وہ ری اور کاری کر ہے
دوہرا ا گا ؟ آپ نے آیت تلاوت فرما ! نے دو رہ ض کہ
اے ا کے ر ل اَ وہ ز اور ری کر ہے تو دوہرا اَ گا ؟
آقا مدار نے ی مر آیت تلاوت فرمادی ! ! نے و ت ض کر دی کہ
اِس کے آپ نے اِرساد فرمایا ؎
اَ ا درداء کی ک رَ ی تو گا اَ ا درداء کو ا گوار کہ ز و ری
کے و د ا ڈرنے والے کو دوہرا اَ دوہرا ا گا۔

یہ ہے کہ کے دِل ا کا ف گا کے اور اب
لرزاں و ں رہے گا، ر ر اُس کے ہ ٹ گے، فِ ا کے وہ ہر ہ کے
کام پچتا رہے گا، ڈر اِس ت کی علامت ہے کہ ا کی رحمت اُس کی ف ہے

؎

اوراُ آ کار کار دے گی، کے ب فِ ارا گا اُن ہ کا در ۰ ل
گا،ا لوگ ں اور کار ں ی دُور ہیں۔

فِ اا یِ ح کی ہے اِس کا ہ یہ ہے کہ ا ڈر ہے اُس
ڈر ہیں، ا کا ف ہے اُس ا کا ف کر ،ہاں
فِ ا لی ہے وہ دُو وں کے ف ہے اُ ہر ڈرا ہے وہ
ہر ف ہے اُس کی ز۰گی تلخ ہے۔

یہ کہا کا ف ا گا آپ کو یہ کہ و را لق اور مالک
ہے، و راُ کے ہا ہے وہ﴿ ﴾ہے اُس ز دستی کو کر
وہ ہے ہتا ہے کر ہے کو اُس کا اور یـ ،اَ وہ ے
تو کو چھڑانے والا ۔اور ا ء ا م اُس کی اِ زت کے شفا کر ،
آ یـ ا ہے اُن کے سانِ سا ین
اِ د ر وہ فِ ا گا اور کے اِرتکاب ز آ گا،
ہ ہ کر رہے گا اور آ کار رسید گا۔

نِ یـ ث وا یـ د آ یـ کہ ا یـ د ہارون الرشید یہ کہ" ڈ لا و اب
گا" نہ م اُ ں نے کس یہ ت کہی تھی، کے وہ ن اور اِمام
ا ؒ یہ قصہ ن حضرت امام ا ر ا نے دریـ فرمایـ کہ آپ قسم
کر کہ آپ ا ڈر ہیں ؟ ہارون الرشید نے اب دیـ کہ ہاں ا
ڈر ں، آپ نے فرمایـ کی ت ا ڈر ہے اُ دو ہیں اور
یہ آ یـ تلاوت فرما ﴿

ا رے ں کو ا ف رفرما اور آ ت کارِ دو لم کا
فرما ،آ ۔ (الہ روزہ ام الد لا ر ۱۲/ لا ۱۹۶۸ء)

۱۴ قسط : ۲

" ہِ مدینہ"۔۔د مد یرا ۔ روڈلا رکی ۔ ۔ ث، ، رخ،
ہدنی ا ، لف کتب ہ ا ی ۔ حضرت اَقدس مولا ۔ سیّد ں
ر ا کے اہم ل سکےاُ وار سائع کرنے کا
ا م ہے اُن کی نوع ع ت اِس ت کی ہیں کہ اِ دہٗ م
کی اُن کو سائع کردی ۔اِ وہ سائع
گے ائ واَ رات مواقع سائع چکے ہیں کہ اِ ی لڑی
م مر و ظ ۔(اِدارہ)

تِ

ائش و ت ،اسلامی یبات و ت، ت ت و وہات

﴿ ا ی ۔ حضرت مولا ۔ سیّد ں ؒ ﴾

اولاد کے اسلامی یبات :

کی ا کے ۔م وع کرو کو دہلا کر کپڑے وَ(کپڑے ں تو ہے) اُس کے داہنے کان اذان دو ھو دنہ ھوتو ا کے ے ھوا ا ۔ ان کا تو ا ہے۔حضرت ر ا ا تو ور کائنات نے داذان ھی تھی۔(مذی یف،ا داوٗد یف)

:

☆ تو دن کرو، کے ل واؤ، لوں کے وزن کے ا ۔ ی قہ کرو (لوں کا وزن ما ہے) کے ز ان کا نی مل دو۔

☆ لڑکا ہو تو دو ہم وزن یکساں دو بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کے لیے ایک۔ ۱

لڑکے کے لیے دو نہ ہوں تو ایک بکری کی قربانی بھی کافی ہے اور ہر خوشی کے موقع پر قربانی کے نور سے ہی جشن منایا جاتا ہے۔ (ڈر رو ہ)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے دونوں نانا حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے لال ہیں۔ ۲ اِن دونوں کے عقیقہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک بکری ذبح فرمائی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اِن کا سر منڈوا کر بالوں کے وزن کی چاندی صدقہ کردو۔ ۳

ضروری مسائل :

(۱) اگر ساتویں دن نہ کر سکے تو جب بھی کرے جائز ہے اور ساتویں دن کا خیال رکھنا بہتر ہے اور اِس کا طریقہ یہ ہے کہ جس دن بچہ پیدا ہوا ہے اُس سے ایک دن پہلے عقیقہ کردے مثلاً اگر جمعہ کے روز پیدا ہوا تو جمعرات کے روز عقیقہ کرے اور اگر جمعرات کے روز پیدا ہوا تو بدھ کو کرے، یہ جب بھی کرے تو ساتواں دن ہی ہوگا۔

(۲) عقیقہ کا کچا گوشت تقسیم کرنا بھی جائز ہے اور پکا کر کھلانا بھی، اور یہ بھی درست ہے کہ دعوت کرکے کھلا دے، عقیقہ کا گوشت ماں باپ دادا نانی وغیرہ سب کھا سکتے ہیں۔

(۳) بہتر یہ ہے کہ بچے کا ایسا نام رکھیں کہ جب اُسے پکارا جائے تو کوئی ہر وقت اُس کا نام لے کر دُعائیں بھی دے سکے۔

دُعاءِ عقیقہ : قربانی کے نور کو سامنے رُخ کر کے یہ دُعا پڑھیں :

---

۱ ترمذی شریف ص ۱۸۳ و ص ۳۵۴ ۲ ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۱۸ ۳ ترمذی شریف ص ۱۸۳

" نے ا رُخ کر اُس ذات کی ف نے آسمانوں اور ز کو ا
موڑ کر اور ک کرنے والوں ں۔
میری ز میری قر نی میری ز گی میری موت ا رب ا کے لیے
ہے اُس کا کو اور اِ کا حکم ں اور حکم داروں
ں، اے ا یہ تیری ف ہے اور تیرے لیے ہے۔"
کرذ کرے اور یہ دُ ھے :

" یا یہ ہے میرے فلاں لڑکے/لڑکی کا، اس ذ کا ن اس کے
ن کے لہ اس کا گو اس کے گو اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کی
ل اس کی ل اور اس کے ل اس کے لوں کے لہ (یہ)
اے ا ! اس ذ کو میری ف قبول فرما لے اور اِس کو میرے فلاں
لڑکے/لڑکی کی ف یہ ۔"

وری ہدایت :

(۱) فلاں ا ہے اُس کی جگہ کا م ۔

(۲) دو جگہ آ رہا ہے لڑکی تو کہا ۔

(۳) یہ در ہیے کہ نہ فرض ہے نہ وا ، نہ کدہ، ف ہے
کرنے اب ور گا نہ کرنے ہ گا۔ اِس کو ا وری کہ قرض اُدھار
کر کے ح اِس کو ا م دی اسلامی کے ف ہے اس اب تو
اُ ہ گا کام کو اسلام نے وری ی اُس کو وری قرار د اسلام کی ک
ڑ اکر ہے، ذا !

(۴) اور اب کام وہ ہیں ن ، قی رشتہ داروں کو د کے لیے ص ص د ی ص ص رشتہ داروں کو نے نے کی ر ر مات ہیں ان کا ک کرد ہے۔

:

لے

''وہ کو تِ سلیم وری قرار دیتی ہے (اورا ء ا م اُن کو کر رہے ہیں) نچ ہیں: ،مو ز ٠ف کو ف کر٠،مو کٹوا٠، ٠ ا٠ اور ں کے ل نوچ د ے''

☆ دُر ر ہے:

ے

'' کرا٠ ہے کہ ا دی ش وارد ا ہے اور اسلام کا ای شعار ہے اور اُن وں ای ہے اسلام کی ں قرار دی ہیں اَ شہر کے ے اس کے ڑد ا ق کر (ر کر) کہ کرای کر گے تو اسلام کا اہ اُن کرے گا اور فو قوت اُن کو اِس شعار کے ری کرنے رکرے گا ا ص ری کے نہ کرا٠ ٠ ہے۔''

لے

٢ے

☆ وی قا ن ہے :

'' یہ ہے کہ نو ل کا کی اوراَ اِس
کم کردی تو یہ (ا) ہے اوراَ اِس ز یدہ
تو ءنے کہا اِس ہے اور امام ا ر ا نے
کا کو وقت ر ۔شمس الا ا انی فرما ہیں کہ کا وقت اُس وقت
ہے وہ دا کر سکے اور غ کے وقت رہتا ہے۔''
ا آدمی ن ا تو وہ ا دکر لے دو ے کے ۰ ٪ اَ د
ا کر تو ور ہے ا ف فرما ۔

یہ ہے کا دہ حکم کی ادا کے لیے نہ ا ع کی ورت ہے نہ سان و ت کی،
دا کی قوت دیکھیں کرنے والے کو کر کراد ا کراد
اَ ئش تو ی واقارب ی دو ا ب ی ں کو آ د ،۰م ونمود
اور شہرت د کے کام در آ ت نے ۰م ونمود اور ر ی ء کوا ی ح کا
ک فرمایا ہے۔(مذی یف)

ا اسلام کے لیے ا اور ا۰ :

دو ت کے لیے آ ن ہے کہ اور یبات دل کھول کر چ کرے اور

یہ ہے کہ اُس کی ا ص ،٠م ونمود اور شہرت دنہ اس کا یہ ا لازمی ہے
کہ اُس در کے دو ۔ ہیں اور (ادری) ا در ا کار ہتے ہیں وہ
دو ۔ کی ح ان یبات چ کر اوران کے س اس کی ئش نہ تو قرض
اور نیوں ں تو یہ کہ دو ۔ والے ان ں کا ل کر کے ا ط
کام اور وری چ کو نہ کر ، ان کو ا ت قر ن کرنے گے یہ
قر نی را ں گی ا کے ں اِس کی ی قدر گی اس ۔. ہزاروں رو چ
کرنے کا وہ اب گا اِس قر نی کا گا۔

یہ ۔ در کہ دو وں کے ا اور ا٠ ا وری ہے کہ آ ت
نے ح صحا کرامؓ ز اورزکوۃ ادا کرنے کا اِس کا کہ ہرا ۔
ن کے اہ ں اور ہر ِا ن کے اہ رہیں گے۔

حضرت ۔ ا فرما ہیں :

لے

” نے ر ل ا کہ ز قا ہ ری ی ر ں گا
زکوۃ ادا کر ر ں گا اور ہرا ۔ ن کے ا کام لوں گا۔“

ا کرا٠ :

قرآن یف ھانے کے اِرادہ آپ نے ا کی ا کرا تو آ ت
کی رت یہ ہے کہ آپ کا ا ہے اور ا ہے اور آپ
ا ہیں۔ آ ت کا ارساد ہے :

” ـ ا وہ ہیں قرآن اور ۔“

لے ـ

نے قرآن یف وع ہے اُستاد نے والے ہیں اور آپ کی کو ہے
تو نے والوں آپ سامل ہیں اور آپ ا ہیں، اگرے آپ کا قرآن
یف ھے اُس کو اُس کرے تو آپ کو اور کی والدہ کو قیامت کے روزا ج
یـ گا کی روشنی دُ کے آ ب کی روشنی گی۔ [1]

د اِس رک موقع آپ کر ا کے لیے ۰م ونمود کے لیے نہ ،
اُس کو'' ا '' کا ۰م وَ'' '' وَ د ار رگ ک کی مت
لے کر'' ا '' دواور اِس کے یہ اَ دل ہے اور ی کے توفیق
اکی راہ ات کردو، کر ات کرو تو اُس کا اب زیـ دہ گا۔

ا قرآن یف نے کے وقت کروا کے لیے کرو، ۰م ونمود کے لیے نہ کرو،
ر کے ہرَ ۰ نہ وکہ اِس د ہ لازم آ ہے، اُستاد کی مت ش دلی
دل کھول کر کرو ا ن نے کے لیے اور ئش ل نہ نی ہیے اسلام کی ہے۔

آ ت کا اِرساد ہے : [2]
شہرت کے لیے کام کر ہے ا قیامت کو اُس کی کرا گا اور م اعلان کرا گا کہ اِس
نے یہ کام ا کے لیے شہرت کے لیے اور د وا کر ہے قیامت کے دن ا اُس
کی ئش کرا گا کاموں دُ شہرت اور ۰م آوری تھی قیامت کے روز
اُس زیـ دہ ر ا اور ۰ کامی گی ل اوہ ا یـ ودعلاقہ اور ود
جما ا اور قیامت کے روز م ق انِ گی اُس کا علاقہ و اور اُس کی
کمی شمار گی۔ ذا ! (ری ہے)

---

[1] ۃ یف الہ ا وا دا د یف [2] ۃ یف کتاب الرقاق رقم ا یـ ۵۳۱۶

: ا قسط : ۲،آ ی

” ہِ مدیہ“ کی ۔ اَنوارِ مدینہ الاسلام حضرت اقدس مولانا سیّد
ا مدنی قدس ہ ا یٰ کے سائع کرنے کا ا م رہا ہے
حضرتؒ کے و ام ا س ہے کہ اَ اُن کے س حضرتؒ کے
ں تو اِدارہ کو اِر ل فرما کر ا س راور ا ما ر ں۔(اِدارہ)

جمالِ مومن یہ اسلامی رم

دو ا ا ب مت حضرت الاسلامؒ اور اُس کا اب

وم و م حضرت مولانا سیّد ا مدنی سلام ن !

را ر ای ”ز گی“ رہا ہے کوگا ہے ہے د ں جما اسلامی کی
یہ کی کتا د ہیں اُن کو د کر میری اسلام کے زیدہ ہے
قریہ ہے کہ اسلام را ؤں، ارا ای دوا لات کا فرماد ۔

(ا) مولانا مودودی کا جمان ا آن ا ہے مولانا ہیں کہ
”میرے زدی داڑھی کا ا اور ں ہے، صحا ف دوا ی
آدمی ا ہیں کی داڑھی ا ہے۔“

اب ض ہے کہ د داڑھی وا تو فرنچ ہے ر ہے
میرا ہ یہ رہا ہے کہ مولانا مودودی نے یہ کہا کہ اور ا ا ہے
تو وا کو ج یہ ءکا ا ف ا فہ ہے کے رواج کے رکھ
ہے اور وا ہے۔

اقبال مالک دوا آ کلا ہاؤس ر زار اوکاڑہ ی (مو دہ ہیوال)

اب :

م ا م زیـ کم ا م ور ا و کا '

مزاج رک والا نمہ ِ فرازی ا، ب کا مودودی کی یـ د کر اِس

قدر کہ اسلام ہے۔

☆ (اوّ) مولا مودودی د اِقرار کر ہیں کہ لم ں، وہ '' جمان ''

ر الاوّل ۱۳۵۵ھ یـ فرما ہیں :

'' وہِ ء سامل نے کا ف ہے ایـ کی راس کا

آدمی ں نے یـ اور قد دونوں ہا حصہ یـ ہے

اور دونوں کو ں کو کرد ہے ا ت کی نہ تو قد وہ کو

ا ں اور نہ یـ وہ کو ـ ''

د اِن کا ف اقرار ہے کہ '' نے حصہ یـ ہے '' اِس کے ان کا کو

حکم عی اُمور کے آ یـ قا و ق وا د قرار د یـ ہے ؟

'' خطرہ ن و خطرہ ا ن '' ر لہ ہے۔

☆ ( ) علاوہ از داڑھی کے اُن کی یـ دو ے کی را ا

ا ف ں نہ اُس کی و ا لِ مذہب اسلام اور اُس کے عقائ اور فرائض ا ل ا

ہے کی آپ اسلام نے آمادہ ہیں۔

مولا مودودی کا یہ قول کہ

'' میرے د یـ داڑھی کا ا اور ں ہے، صحا ف دوا یـ

آدمی ا ہیں کی داڑھی ا ہے۔ ''

یہ ف اُن کی را ہے کہ دونوں ں ہیں، یہ را ایـ قص ا یـ قص ا کی

را ہے کے ل م اسلام کی مو د ہیں کہ داڑھی کی ارکم ازکم ای
نی ہیے تو آی مودودی کی را قا ا ر گی ی تیرہ س کے ءاور
ءِ مذاہب کی ؟

☆ ( )اَ آپ نے ا ل ر کہ ہزار رہ س کے آنے والے ای
ی کی را وہ انے کامل ا اور ءکی را اورروایت اُو شمار کی
تو م د کوسلام کر ے گا۔

اِس دورِ و او س و و ، د ی و درا نہ ف ادھورے والے
ی ی سندوں والے ا گے کہ ا ا تِ نی کے لیے م کے
د وں کے د وں کو اَ طیرالاو ۱؎ اور اس کر اد گے اورا ا رکو
اُو کرلوگوں کو اِس ف گے، َ٠شتہ ا ی اورا کی ۲؎ اور
تجہیل ۳؎ کر گے اورا آپ کو زیدہ زیدہ گے۔

داڑھی کے ر ذیل اُمور غورفرما :

(۱) قرآن یف مذکور ہے کہ حضرت ہارون ا م نے حضرت مو ا م
کہا کہ ۔ ''میری ماں کے میری داڑھی اور
میرا مت ۔''اَ حضرت ہارون ا م کی داڑھی ( ) تو حضرت مو
ا م کس ح تھے۔

(۲) بِ ر ل ا ا داڑھی کا ل و کر وقت کر تھے داڑھی
کے لوں وں کے اُ ں ڈال کر نی ی کر تھے، مذی ہے :

۱؎ انوں کی فر دہ ۲؎ احمق قرارد ۳؎ ہل قرارد ۴؎

لے

''حضرت ن لؒ فرما ہیں کہ نے حضرت ر ی ر ا
کود کہ آپ نے و کی تو ا داڑھی ل ، آپ ض
یہ ت ہے آپ داڑھی ل فرمارہے ہیں ؟ حضرت رر ا نے
اب دی آ ت کود چکا ں کہ آپ ر رک ل
فرمایا کر تھے تو ا داڑھی ل کرنے کون ت روک سکی ہے۔''

حضرت ن ر ا روایت کر ہیں کہ آ ت ر رک
ل فرمایا کر تھے، ا مذیؒ فرما ہیں کہ یہ ی ش ہے۔ ا ما ہے :

ے

''حضرت ا ا ر ا روایہ کر ہیں کہ آ ت
و فرما تھے تو رُ ر رک کو قدر کر تھے ر رک ا
اُ ں کی ف دا کر کے ل کر ل کر تھے۔''
ا ؒ نے اس روایہ کی کی ہے۔

یہ روا دصحا ر ان ا اجمعین ا دا د، مذی، ا ما ، ، دار و ہ نے ذکر فرما ہیں اِن ف ہر ہے کہ بِ ر ل ا اور اُن صحا کرام کی داڑھیاں نہ نہ ا ے ل تھے کہ اُن اُ ں ڈال کر نی ی ، ے کے اُ ں ڈال کر نی ۱۰ ای یا اس زا گا۔

لے

ے

ا دا د ہے : ۱؎ '' نی کی

لے کر اُس کو ے کے کی . دا اُس ا داڑھی کا ل ۔''

داڑھی ی یہ ہے ی اِس کی ورت سکی ہے۔

''حضرت انس مالک ر ا روای ی کر ہیں کہ ر ل ا رک

اکثر ی کر تھے اور ر رک اکثر کر تھے۔''

ب ِر ل ا کی مالش اور داڑھی کے لوں کا سنوار ت

کر تھے۔ ت ہے کہ داڑھی نہ ہے نہ اِس کی ورت ہے کہ اس

کو سنوارا اور ل داڑھی کا ہے، اس کی ورت تو کم از کم ا ی ی اس کے قری .

ی زائ ہے۔

''

'' ب ِر ل ا تھے ای شخص ا ہ اور داڑھی

دا اتو ب ِر ل ا نے نے کا حکم دی، آپ کا یہ کہ

ا اور داڑھی کے لوں کو سنوار لے، تو اُس نے و لوٹ کر آی تو

آپ نے فرمای کہ '' یہ اِس ہے کہ کو ا ہ ل اس

ح آ کہ گوی وہ ن ہے۔''

۱؎ ۲؎

ہر ہے کہ داڑھی اور کے لوں ا گی سکی ہے وہ دراز ں،
ی لوں نہ ا گی ہے نہ اُن کے سنوارنے کی ورت س ہے اور
نہ وہ سنور ہیں۔

ے

''حضرت ئشہ ر ا روای کر ہیں کہ ر ل ا نے فرمای :
دس ت کی ہیں: مو کتر٠، ڈاڑھی ھا٠، اک کر٠، ٠ک
نی د ، ٠ کٹوا٠، اُ ں کے ڑوں کو دھو٠، اور زی٠ف کے ل
ف کر٠ اور نی ا کر٠ ے''

اس ی ث کہ نہای قوی روای ہے دس وں کو داڑھی کا ھا٠ اور مو ں کا کتروا٠ ہے ت ی ہے اور ت ف ع اُن اُمور کو کہا ہے کہ
م ا ءاورر لوں کی ل اور ہیں اور ہم کو اُن کرنے کا حکم ا۔
ِ ا رض ۸۵ اس ی ث کی ح فرما ہیں :

''دس ت کی ہیں، یہ ہے کہ ہیں یہ دس ا ء
ا م کی ہیں کی وی کرنے کا ہم کو حکم ا ہے۔ یہ ہے کہ وہ

ے

انی اور قد ہیں کوا ء ا م نے فرمایا اور م ں کا
ان ا ق ہے گویا کام ہیں تِ دا ہیں۔"
امام نووی ر ا ح ص ۱۴۸ فرما ہیں :

" ءکا اِرساد ہے" "کا یہ ہے کہ یہ م ا ء ا م
کی ہیں۔"

اس ی ش ف ہر کہ داڑھی ھانے کا حکم م ں اور م ا ء ا م کی ر ہے، اور حضرت ہارون ا م کی داڑھی کم از کم ا ی تھی (کہ ہم ا آ ہیں) تو م ا ء ا م اور بِ ر ل ا کی داڑھی کم از کم ا ی ورتھی اور ہم کو اُن ا ء ا ۃ وا م کی اقتداء کرنے کا حکم ہے ﴿ ے " وہ لوگ ہیں کوا نے ہدای ت ہے اِن کی ر کرو۔" اس لیے ہم کو اس اَمرا ی اُن کا اقتدا کر گا۔

"حضرت ا ر ا روای ت ہے کہ ر ل ا نے ارساد فرمای
کوں کے ف کرو داڑھیاں ھاؤ، مو کتروا اور حضرت ا ا
ر ا ی ہ رغ تھے تو ا داڑھی کو لے
کر تھے اِس تھی اُس کو کترواد یتے تھے۔"

ے

''اورا سند حضرت ا ر ا روایت ہے کہ ر ل ا
نے اِرسادفرمایا مو ب ر یہ کترواؤاورداڑھیاں ھاؤ۔''

اس یہ ش بِ ر ل ا نے داڑھی کے ھانے کا حکم ہے
کو ر فرما ف ہر ہے کہ داڑھی کو ھا رہنا ہیےاَ وہ
ھ کر ؤں یز اِمام نووی ر ا فرما ہیں :

'' یہ ہے کہ داڑھی کوا تے ڑدی کٹوانے یہ کتروانےو ہ
کا کو نہ ۔'' امام ئیؒ فرما ہیں :

''ای قوم(ءکی ای جما) ہر یہ ش کی ف مائل ہے یہ
حضرات داڑھی کے ل یہ ض کترواۂ وہ قرار دیتے ہیں۔''

اس ح کا اکر ہےاور اوقات رت ہےاورلوگوں
کواِ ااور کا موقع ہےاور یہ بِ ر ل ا کو• تھی نیز آپ ا داڑھی
کے ل و ض کترا کر تھےاس لیے اِس کی م کرنی وری ، صحا کرام
ر ان ا اجمعین بِ ر ل ا اورآپ کے افعال اور اقوال کے ہدہ کرنے والے
ہیں اس لیے اُن کے کواِس رے امام ری ر ا نے ازو یہ ہےاورحضرت ا
ا ر ا (کہ بِ ر ل ا کے ے ا ہیں اورآپ کی ں کی وی

نہایۃ زیدہ رہنے والے ہیں) کے کو رِ ر ہے۔

''حضرت ا ر ا ی ہ رغ تھے تو ا داڑھی کو
تھے تو حصہ زائ اُس کو کتر وادیتے تھے۔''

ف م ہے کہ بِ ر ل ا کا ض اور ل داڑھی کا کتر
اِ ار اور ،علاوہ ا ر ا کے حضرت ر ا اور حضرت
ا ہریہ ر ا ا کر تھے۔

فظا حجر ح ری ی کر فرما ہیں :

لے

'' ای جما ہے کہ داڑھی ای زائ تو اُس
زائ کو کتر دی ۔ (ی نے) ا سند ا ر ا روایۃ
ہے کہ اُ ں نے ا اور حضرت ر ا روایۃ کہ
اُ ں نے ای شخص کے ا اور حضرت ا ہریہ ر ا
روایۃ کہ اُ ں نے ا ۔''

ا اور کو اور سا و ہ نے کتبِ و ہ ذکر فرمایہ ہے۔

ے

لے

۲ے

'' ہم لوگ داڑھی کے ا اور والے حصہ کو ھا ار تھے اور

ہ اور ہ رغ کر کترو ا تھے کی تفصیل حضرت ا ؓ

کے م ہے۔''

ا یث کی فظا حجر ح ری ص ٢٩٩ ١٠ فرما ہیں :

یہ یث ف ر ر ہے کہ م صحا کرام م ل داڑھی کا ا اور لا

حصہ کتروا تھے ہاں ی ہ کر تھے تو ا ی زا ئد حصہ کو کتر وا دیتے تھے۔

لے

لے

''یـنیـ ر کہ کر تھے اُ ں نے فرمایا کہ نے حضرت

ا سؓ کے زمانہ بِ ر ل ا کو اب د تو نے

ا س (ر ا) ذکر کہ نے بِ ر ل ا کو

اب د ہے تو ا س (ر ا) نے فرمایا کہ ر ل ا

فرمایا کر تھے کہ ن میری رت اس لیے شخص نے

کو اب د اُس نے کود ، اُس شخص کا کو اب

د ہے ن کر ؟ نے کہا ہاں، وہ ن اور قامت کا ،

م گوں ی مائل آ ں والا، ا والا، چہرہ کے رت

دائ وں والا، اُس کی داڑھی نے ں ں (دا)

کے حصہ کو دیـ ہے اور کو دیـ ا ہے (کلام داڑھی کی ڑا اور

دو ے ہے) راوی ف نے کہا کہ اِس کے علاوہ

کی ذکر کی اُن کو اِس وقت ل تو حضرت ا ِ س

ر ا نے فرمایا کہ اَ بِ ر ل ا کو د

تو اِس زیدہ ن نہ کر ے''

یہ روایـ ف ر ر ہے کہ بِ ر ل ا کی داڑھی لا اور ڑی ا

تھی کہ رک کی اور ڑا کو اُس نے ڈھک ر ۔

(الف) ان روایتِ ہ غور فرما آیـ اِن وہ ت ہر ہے کو آپ نے

جمان فرمایـ اس کے ا ء ا م ں کا کم از کم ایـ

اِس زائ داڑھی ر کا ہر ہے۔

(ب) نیز بِ ر ل ا کی داڑھی رک کم از کم ایـ اِس زائ

ا ہے فرما تھے، در فرمایا کر تھے وہ ا ی ن تھی

کہ اُس نے رک کے اُو کے حصہ کے ل و ض کو ۔

(ج) حضرت ر ی ،حضرت ا ،حضرت ،حضرت ا ہر یہ،حضرت ر ا ا م ہے کہ وہ ا ی یا اُس زائ داڑھی ر اور رکھوا تھے

(د) م دو ے صحا کا ۱۰ ا ہے حضرت ر ا فرما ہیں کہ ہم لوگ داڑھی ر تھے اور ہ کے کتروا تھے۔

(ہ) بِ ر ل ا نے صحا کرام اور اُمت کو داڑھی ھانے کا ی و ارساد اور حکم فرما یہ ہے۔

(و) اس کو ی نوں کے لیے قرار دی ہے کہ اُن کا ص شعار اور رم گا،نہ وا ٔ گا نہ ر نہ ر ۔

ان ت کے مودودی کا یہ فرما آپ ذکر فرما ہیں ہے،۰ وا کی و ی نی ا ت ا واقع ا ہے، ،سا و ہ کی ت آپ کو کر ہیے،مودودی کی نیف اس قسم کی ں ی ہیں اُن کے بچنا ہیے۔مودودی م د کے ہیں آپ کا یہ فرما کہ " مولا مودودی نے یہ کہا کہ اور ا ۰ ا ہے تو وا کو ج یہ ءکا ا ف ا فہ ہے، کے رواج کے رکھ ہے اور وا ہے"

داُن کی کے ف ہے وہ رد درسگاہ کے سند ی ہیں،نہ ا درسگاہ ا ں نے ھا ہے،نہ رد کے ں مِ د کی کی ہے،اِن اُمور کا داُن کو اور اُن کے متبعین کو اقرار ہے اُن کا ف ہے اِ اس آپ کا اِرساد کہ " وا کو ج ر ، ءنے ا ف ا فہ کر دی ہے"ا اور ء ہے اور بِ ر ل ا کے اِرساد کوں کے ف کر و مو کترا اور داڑھیاں ھا " وت ہے۔ا آپ کو اور ہم کو

اور م نوں کو ہدا یت فرما ، آ ۔

مودود ں کا ا ع کتاب اور کا ڈھول اور اِس ح ر ل ا م اور

صحا کی کر ۱۰ ہے۔

نوٹ : دو ے ا ل کا اب ۔ فر کروں گا نی فرما کر

داڑھی کے اس جمان کا ، ، یفرماد کہ علامہ مو ف کی رت کا

الہ ر د ی سکے۔ وا م

ننگِ اسلاف ا

۱۵ر م ا ام ۱۳۷۱ھ

ا حضرت مولا یف ا ن ا ر ا مد کے ِاوّل کے ا ہ تھے

ہم نے اُن ، ا لِ اور د فنون کی اہم کتا آپ حضرت ا ر ا کے سا دتھے

اُن ا زتِ ی ش تھی ای رسبق کے ا م کر مولا ۱۰ ا مودودی

کے رے فرمایا کہ

" وہ دلی مدر ری میرے س آ "

رے مزی استفسار فرمانے کہ

" ی کے سبق ی کر ا رد ا ا ذہین "

ہم نے دری آپ ا مدت لا ر قیام فرما ہیں اُستاد آپ کی مت ہیں ؟

فرمانے " " ! ! نوے س کی کر ۱۹۷۹ء آپ کی و ت قبرستان نی

لا ر مدفون ہیں آپؒ کے لات ای ن مد ی کے ت حضرت مولا لد د

نے ہے ماہنامہ انوار مدینہ ج ۲ شمارہ ۴ ری ۱۹۹۴ء سائع چکا ہے۔ د ل

قسط : ۲

رِ د

﴿ حجة الاسلام حضرت اِمام الی ر ا ﴾

اِس زمانے اَ ا د اَ قِ کو ام نے
اِ ا اور اص نے ا ڑ دی ہے اِس رِ د اور دُنیویہ ا
رہے ہیں اُس کا علاج ہے کہ اِس کی اور اِس کی کی
سلف نے اِس و دکتا ہیں اُن مع اور آ ن
تصنیف حجة الاسلام حضرت اِمام الی ر ا کی ہے ، اُن ر لہ
''اَربعین'' '' د '' اور آ ن ہے اَ کا کے ا
مر کو اِس کتاب کے کا اِرساد فرما تھے ا ا دے
حضرت مولا اِ ر ا کو کہ اُ ں نے اِس کتاب کا اُردو
نہای کے ا م دی۔ا ہم کو ہر اور کی اِ ح
کی توفیق فرما اور اِس کو فع اور ل ، ہِ مدیہ کی ف
اِ رِقار رہا ہے۔(اِدارہ)

ا لِ ہری کے دس اُ ل

(۲) دُو ی ا ...... زکوة قہ اور ات کا ن :

ا فرما ہے کہ لوگ ا مال ا کی راہ چ کر ہیں اُن کی ل اُس دانہ کی
ح ہے ت ں کہ ہر لی دانے۔اور ب رِ ل ا نے فرمای کہ
ں نے ا مال دونوں ہا کرراہِ ا یہ ہے و ہلا ت گے۔
قات و ات ق کی ور اور ں کے قے رفع ہیں اس لیے

یہ د کا ای ستون ہے اور اِس یہ ہے کہ ق کوا ر کا حکم ہے اور
ن ے ا کی کا د ی کر ہیں اا نے مال چ کرنے کوا
کا ر اور زمائش کی کسو دی ہے کہ مد نِ ا ن کے د ے کا ٹ
م قا ہ ہے کہ ا ن ا اُس ب کے ہ م کی زی دہ ہے ا م
مرغوب اور ری دی کر ہے مال ری کا ا کے ہ م چ کر ہ ا کے
ھے نے کی علامت ہے اور کر ہ ا کی نہ نے کی د ہے۔

قہ و ات د والے ن ح کے ہیں :

(۱) ات کا ا در :

ای تو وہ ہے ں نے ی راہِ ا دے دی اور ا کے کرنے
کا د ی کرد ی حضرت ر ا لہ کہ ا ں نے
ت کے ر لار اور ت نے کہ اے ا (ر ا)
ا لیے ر ؟ تو ض ''ا اور ا کا ر ل'' اِس موقع حضرت روق ر ا ٢
ضِ ات مال لا تھے اور اُن بِ ر ل نے ال کہ اے
(ر ا) نے ا لیے ر ؟ تو اُ ں نے اب دی کہ '' قدر لا ی ں اُ قدر
ڑ ی ں'' اُس وقت بِ ر ل ا نے فرمایا کہ '' دونوں کے مر ں کا فرق دونوں
کے اب ہر ہے۔''

(۲) ات کا در :

دو ے در وہ لوگ ہیں ر امال تو ا کے ہ م اِس کے

لہ سچا و زاد ا، دونوں حضرت ا ؓ کے ہیں، سچے اور دوزخ زاد تھے۔
٢ حضرت روق ر ا کہ و ب فرق کرنے والے تھے۔

ا ورت زیدہ چ کر ج وں کی ہر نے

کے رہتے ہیں اور وقت کو ف (موقع چ) ی کو ج د ہیں تو در

مال چ کرڈا ہیں یہ لوگ ا مال کی زکوۃ ارِفرض ا کر رے مال

کوا کے لیے چ کرنے کی ر ہیں کہ مال س ر اُن کی ض اِس کو راہِ ا

چ کرنے کی ہے ا موقع و کاا رہے۔

(۳) ات کا اد در :

ے در وہ ور ن ہیں زکو وا کے ادا نے کو ہیں کہ

اَ اِس زیدہ ات کر تو اِروا (دانہ) ا کمی کر ۔

اوران ںَ و ں کے مر ں کا فرق اور ا کے کی ار اِن کے چ

کی ت د لو، اَ اوردو ے در نہ سکو تو کم کم ے در ھ کر

لوگوں کے اد در تو کی کو ورکرو کہ اِروا کے علاوہ روزانہ نہ قہ

کردیِ کرواَ رو کا ٹکڑا ں نہ اَ ا کروگے تو ں کے اُو ھ گے۔

نوں کی ات :

اَ وتھی د (لی ہا) تو یہ نہ کہ قہ مال (ود) ہے اور

ہم اِس ور ہیں، ا ت و ہ و رام و ئش قول و ض

قدرت اُس کوا کے ۰ م چ کرو رکا ، زے کے ۰ اور . ت کے وقت

ج کی امداد کرد مزدور کا ،سہارا د ی سعی و سفارش کا کام اد اور

ت ھا ۰، ڈھارس دلا ۰ و ہ، یہ اُمور قہ شمار ہیں اور

ا قات ہیں کے لیے مالدار نے کی ورت ۔زکوۃ و قات نچ توں کا زیدہ

ل ر ہیے۔

(۱) قہ کو نے کی :

دیکر وہ لوگوں کردیکرو یش یہ ہے کہ کر ات د

وردگار کے کو ہے اور ن ا دا ہا اِس ح ات کرے کہ

ہا کو نہ تو وہ اُن ت وں کے قیامت والے دن ر (اُ ی ا) گا ا

قیامت کے دن یہ فرما گا اُس کے کے ا یہ نہ گا۔اور اِس یہ

ہے کہ قہ د کی کا دُور کرنا ہے اِس ر ی (د وا) کے خطرناک مرض کا

ا ہے اِس لیے کرد کے ری ت مل گی ن قبر رکھ دی

ہے تو ری پ کی رت اور کی رت کر اُس کو تکلیف ہے نے

ات کرنے ای اور ا ر تو اُس نے ا قبر کا کے لیے دیے اور

اَ نے ات تو کی د وے اور نمود کی ض کی ہے تو کو گوی پ کی ا دی، اِس

رت تو ت پ کی زہر قوت اور زیدہ کا را اتو

کا زور ھے گا اور ری کا را اتو پ کا زور زیدہ گا۔

(۲) ا ن نے کا ا ن :

جسے ات دیکر و اُس ا ن نہ اور اِس کی شنا یہ ہے کہ نے ج کو

ات کے ر دی اور اُس ََ اری کی توقع ری وہ رے سلوکی

ی رے دشمن کے کرنے تو کو اِس قدر گوارَ راکہ اَ قہ د

رت تو اِ گوارنہ َر تو اِس ف ہر اکہ نے اُس ج ا ا ن

تو اِس سلوکی اِ ی۔

ا ن نے کے مرض کا علاج :

اس کا علاج یہ ہے کہ اُس ج کو ا کہ نے قہ کا مال لے کر

ِ اوٰ ی وش کردیا اور رے مرض کا م چکا ہے کہ
زکوۃ و ات د کا دُور کرنا ہے مالِ زکوۃ گویا کا دھوون ا و ہے کہ ب
ر لِ ل زکوۃ و قہ کا مال ا چ نہ لا اور فرمایا کر تھے کہ یہ مال کا میل ہے
تو ن نے رے مال کا میل لے کر اور رے مال کو ک و ف دیا تو
کہ اُس کا ا ن ای را اُس ا ن ا ؟ اَ کو اح فصد کھول کر (کر)
راوہ نقص ن ل دے ری دُنیوی زن گی کے لیے ہے تو اُس کو ا ؟
ا ح شخص کے مادّہ کو کہ کے رکا تِ اُ وی ان ہے و
لیے ل دے تو اُس کو ر اَو ا و اہ ہیے۔

(۳) ی ت یہ ہے کہ ہ ہ اور ہ مال ات کرو ن یہ ہ
اُس کا ا کے ن م د ہے ؟ چکے کہ اِس دو د ی
ِ اوٰ ی کا ا ن ہے ی یا ا ک کے ن م ات کرو گے اُس د
م گا کہ ا کے کس قدر ہے۔

(۴) تھی ت یہ ہے کہ د ش ش (ش ش) اور ہ رو (ہنس)
کر دیا کرو ب رِ ل ا نے فرمایا ہے کہ "ای درہم لاکھ درہم ھ ہے" اِس کا
ہے کہ ای درہم اور کے دیا ہے وہ اُن لاکھ در ں ھا ا
ہے ن گواری ا کے دیے ں۔

ا اِس کا یہ نہ کہ ن گواری دل نہ ات نہ دی ا ا
ن گواری ور ہے، ا وقت ن گواری نہ کرنا اور ا کی راہ ا زور ڈال کر دے د
یہ ا در کا ہدہ اور کا کام ہے اور ہدہ نے کی و اُ ہے کہ د اِس اب
ھ گا۔

(۵) ت یہ ہے کہ قہ کے لیے و ف ہ تلاش کرو ی تو ہیزگار
لم کو دی کرو کہ راما ل نے اُس کو ا کی ا اور ی قوت اور ا ٔ ی
ی لدار ن کو دو اور اَ یہ م او ف ا ی شخص نہ ں تو ا ی
و ی وہ را قہ ک نے کے لیے کافی ہے ا کا ظ
م ہے دُ کا مال و ع وں کے لیے اِ واسطے ہے کہ اِن کی ای مَ ٔ اری سکے
اور اِن روزہ ا ی م ت کا تو اُن کو تو لوگ در سفر ت
ل ہیں اور اِس نی کو راستہ کا ا اور فر نہ ہیں و رے کے
ف نے د بِ ر ل ا اِرساد فرما ہیں کہ ” ہیزگاروں کو ٔ ی
کرو اور ا ع وسلوک ا ن داروں کو ی کرو ۔“ (ری ہے)

﴿ ا ی وری اعلان ﴾

ا یل ۲۰۱۷ء/ ر ۱۴۳۸ھ ۲۵/ ۲۰۱۷ء/ ن ۱۴۳۸ھ

کے ٔ ت حضرت مولا ٔ لد د مد

ت( ) کے ا ق ھا گے اِ ءا

کتب : ، ح ، ب، ت (از مولا ٔ ا کا کا)

وقت : صبح

نوٹ : اور کے ا ق ر و ن ری رہیں گے

ٔ : د ت مد ی را ٹ روڈ لا ر

را :

قسط : ۲، آ ی

ا

﴿ حضرت مولا٠ا ویہ را تو یؒ ﴾

ا یف کے ا دی ش :

''سیّد٠ حضرت ا ر ا روای ت ہے کہ رِ اکرم نے
فرمای کہ شخص نے ا یف کو ھاا اُس کے٠ ا ل دس
ہزار ں دیتے ہیں اور دس ہزار اُس کے ہ ف کردیتے ہیں اور دس ہزار
در اُس کے کردیتے ہیں۔''

ی ش یف آی ہے :

'' نے ای مر ا کو ھ اُس کے م(ہ) ہ ف ۔''

ی ش یف آی ہے :

'' وقت ا ن ا الرحمٰن الر ہے تو ن ا ہے
آگ ہے۔''

یہ ش یف ہے :

''حضرت انس مالک ر ا روایت ر ل ا نے فرمایا کہ
ا ن ب نہ یا ی کرنے کے لیے ہے
تو شیا ِ اُن کے م اُمور ا ٰ از ہیں اور ن کر ہیں
ا ن ا ھ کر ہے تو یہ شیا ِ اور ا نوں
کے در ن ئل ہے اور اُن کے ن کو کو د اور نہ کو
ڈال ہے۔''

ا الرحمٰن الر کے را ؒ کے اقوال :

سیّد ٔ حضرت ا ر ا نے فرمایا

'' رک ہے وہ ا ن نے ا الرحمٰن الر کو ھا وہ کل قیامت کے روز رحمتِ ا ڈو گا ب ا ح اُس کو کی نعمتیں گی۔

حضرت ر ا نے فرمایا : ''اَ ا الرحمٰن الر نہ تو دُ ہلاک ۔''

امام م سیّد ٔ حضرت ن ذوا ر ر ا نے فرمایا :

'' نے م ا ی ر ا یف ھ لی اُس کے م ہ (ہ) ہیں۔''

یہ ش آ یا ہے کہ مالکِ دوزخ (دارو) ہتا ہے کہ فرشتہ کو تِ دوزخ شخص اب ی کرنے کے لیے تو اُس فرشتہ کی نی ا دیتا ہے وہ فرشتہ دوزخ کے م ت ہے تو دوزخ کی آگ اُس ا کر ۔

حکایت ا :

ای حکایت کتب ل ہے کہ رُوم نے قبولِ اسلام کے حضرت
ر ا کے ر کی کہ میرے ی ت دردرہتا ہے اورکو علاج
ا، حضرت ؓ نے ای سیاہ سلوا کر اُس کے س اور فرمای کہ اِس کو ہر وقت
اوڑھے رہنا، اِس کو اور تو درد ا قہ اور اُ ر دیتا تو درد دکر آ ، اُس نے
و دری کی تو م اکہ کے ا٭ رای کا کا ٹکڑا ہے ا یف ہے۔

حکایت ۲ :

ِ ہ ل ہے کہ فیؒ ا اءِ ل ای دن نہ کی ف رہے تھے
کہ راہ کا کا ای ٹکڑا ی اُس ا الرحمٰن الر تھی، اُ ں نے اُس کو آ ں
ی اور نہایت وتکر اُس کو رت اور دے کر م کرای ہ اور ظ جگہ
رکھ دی اب نہ ب کر دھت اور کر رہے، اُدھر حضرت
یؒ کو اِ م اکہ نہ کر فیؒ کو رت دو اور رے ب رحمت اُس کو
اُ لاؤ، حضرت یؒ احکم ا ی سنانے ، نہ دا تو
ں نے کہا کہ اے اِدھر یف لا ؟ نوں کی آپ کو ض !

زاہد از کو ر٭ ان مت ر ا ٭ می ؎۱
حضرت نے کہا کہ من د مدم ا کہ د ز وم ؎۲

اَز د آی او٭ کر نے کو کے لیے ہے، وہ کدھر ہیں ؟ لوگوں
کے نے اُس کے س اُن کو ر ی، آ اُن کو ا لا ش ل نے
اُن کو رت دی اور ٭ ا آ

؎۱ اے زاہد ! رِ٭ وں کی سلا کے َ٭ ر کہ رِ٭ وں کی اب نہ کر دے۔
؎۲ اِس جگہ د آی کہ د ں وا ں۔

اے ! تونے میرے م کو ہم نے تیرے در تونے رے م کو ک ف

توہم نے ں کی ستوں ک ف ۔

و ا ن آپ کا ہے قدر دانی آپ کی

ہ کس لا ہے نی آپ کی

حکایت ۳ :

رو الا ء ہے کہ مہ ای ور الدھرقا ا ،روزہ ز کے

ا اُس کو نے دُ وی کام کر د نے اور د اورسنا

ا رکے وقت ای کا اور ب کر اُس کو د کر رکھ

اُس کا ا ل اتو د والے نے اُس کا کے ٹکڑے کو اُس کی لاتو د

کہ اُس تھی اُس کی قوتِ زور اُس کی ز گی تھی، نے

،د والوں نے اِس نہایت کاا ر تو آواز آ :

اے کرنے والو!

مت کرو اِس لیے کہ ہم نے ا اُلو اِس کی ورش کی اور ہم نے ا رحما اِس

کو توفیق دی اور ا ر ہم نے اِس کو ۔

حکایت ۴ :

ا ارا ہے کہ ای ا ا نے بِ ر ل ا کے ر ض کی کہ

ی ر ل ا ! ا ر ں آپ میرے

لیے ما ، را کرم نے فرمای ا الرحمٰن الر ھا کرو اور وہ ار الرحمین تیرے ہ

دے گا، وہ ا ا کر کہ اِ اے ا کے ر ل آپ نے اِرساد فرمای کہ

ن مرد ی رت سچے دل اور کے ا الرحمٰن الر ھا کرے گا تو ا

ا فضل وکرم اُس ہ کو دوزخ آزاد کردے گا۔

حکایت ۵ :

ا ارالا ار ہے حضرت ا ر ا روایت ہے کہ ر ل ا نے فرمایا کہ ''الر ''۰ می ای ڑ ہے اُس کی ''رفعت ا م'' ای شہر رہے اُس شہر ای لا نہ ''قصر ا ور'' کے ۰م والا ہے اُس قصر ای ہ ہے'' ا ل'' اُس کے رہزار دروازے ہیں وہ ن ا یف کے والوں کو گا اور وہ لوگ وہاں دروازے ہیں گے ا رب کو حجاب دیکھیں گے اُن کو دی ارا اکرے گا۔

حکایت ۶ :

کتا ل ہے کہ ورِ لم اج رفیق ا کے س یف لے تو وہاں ئباتِ ا کا رہ فرمای، م ت کا ہدہ وہاں رنہر رک ر کا ذکر قرآنِ اس ح ہے﴾

اِس نہر ہیں نی کی

آ ،اور نہر ہیں دودھ کی کا مزہ ،اور نہر ہیں اب کی مزہ ہے والوں کو،اور نہر ہیں شہد کی ف ی ہیں۔ ر ا م نے ا ا م کہ یہ کہاں آ ہیں اور کہاں کو ہیں ؟ ض اے ا کے ر ل ا تو م ہے کہ یہ روں ضِ کو کرَ ہیں اور یہ م کہ کہاں آ ہیں ؟ ا ای فرشتہ آیا اور آپ کو وہاں اُ کر لے اور دُور لوں کی راہ لے کرای دم ای در کے دی۔آپ نے د کہ اِس در کی ای قبہ ہے ای ے مو کا،ا امو کہ اَ ری دُ کو اِس کے رکھ دی توا م کہ ی ے در کی ہے اور اُس قبہ ز کا دروازہ ہے اُس نے کا ہے

اُس کی ہے ا الرحمٰن الر ،آپ نے ا ھی فو ادروازہ ،آپ ا ر یف لے

د کہ اُس قبہ کے روں کونوں یہ رنہر ری ہیں، ای کونے '' '' ہے

دو ے کونے ''ا'' ے کونے ''الرحمٰن'' اور تھے کونے ''الر'' اہے

ا کی میم نی کی نہر ری ہے، ا کی ہ دُودھ کی نہر ری ہے، الرحمٰن کی نون اب

کی نہر رواں ہے اور ر کی میم شہد کی نہر ہے وہیں آپ کو آواز آ اے میرے ب!

آپ کی اُمت کو ا الرحمٰن الر ھا کرے گا وہ اِن انہار وم نہ رہے گا

ای سا نے ب جمانی کی ہے :

اے اگو دل م ا نہرہا ز ، مے [1]

حکای ے :

نِ فیہ ہے کہ کو رگ ا یف کے ئل و فرمارہے تھے ای

دی کی اُس مو دتھی وہ لڑکی ا کر اور اسلام قبول کر ،

اُ وقت اُس لڑکی کی ز ن ا الرحمٰن الر کا ورد ری ہر وقت اُ

ا کا ذکر ری اِس و لڑکی کے ماں پ اُس نہای راض رہتے

اور اُس کو ح ح کی دیتے اور وہ ہتے تھے کہ لڑکی کو الزام کر کے اُس کو قتل کرد

اُس لڑکی کے پ نے دساہِ وقت کا وز ای دن دساہ کی کی ا اُس کے س

رہتی تھی ا لڑکی کے دکردی اُس نے ا یف ھ کرا لے کر ڈال دی،

رات کو اُس کے پ نے ا لڑکی کی ل کردر ڈال دی، ای ی

تھی وہ ا کو ،صبح کو ای ما نے ل ڈالا وہ ر ری نے لا کر وز ی

کے ر کردی، وز ی نے لڑکی کو نے کے لیے دی، لڑکی نے ا کر لی اور ا

---

[1] اے ا ! دل تیرا م ں ا کی نہر (میرے لیے) دے اور (ا کی) اب کردے۔

کر اُس کا ک کر دی تو وہ ا کے اُس نے ا ھ کر ڈال دی
اور کر پ کے آگے رکھ دی، ہ نے کے در ر کا وقت آ ی تو پ نے لڑکی
ا کی اُس نے ا ھ کرا ل دی، پ یہ وا د کر ان اور اِس
ح لڑکی کے قتل کا دھرے کا دھرارہ اور ا نے ا کی ی لڑکی کو ظار ۔
مو د فضل ا مانع د و رو ۱

ر :

ر ا ن کے دی ا ق ہے دُ ہم ا ی دو ے کے و
کا ل کو کا کام کر ہیں اُن کو غورو اور دیکھیں تو کی تہہ ر
کا کارفرما آ گا کے دل اِس کا کو ذرّہ نہ گا اُس دو وں کے
ر سنگدلی اور شقاوت اور ہر وہ کم ہے اس لیے ر کو اسلام کی ا قی ص
ا ہے ا کے ص اسماء ا کے ہ م زیدہ اہم اور م ہے
وہ ''رحمٰن'' ہے (ار کرنے والا) اور اِس کے دو ا ہ م ''ر'' آ ہے، قرآنِ ک
ا رک ا کے کی ہے اور دو اا رک کے ر ر رآ ہے
ن کو حکم ہے کہ کو کام وع کر تو ا کا ہ م ا الرحمٰن الر ھے
اس ا رک کی و اُس کام ی ی گی ہر رۃ کا آ ز ا الرحمٰن الر
ہے اور فرشتے ا د ؤں ہیں
اے رے رب تو نے ا رحمت اور ہر کو سما ہے'' اِ رحمتِ ا کی تفصیل را
قرآن ا ا ہے و ر والا ن ہے۔ نوں کو ں د کرنے
کا حکم دی ہے ''اے ا ! تو ر کرنے والوں
ر کرنے والا ہے۔''

---

۱ ا کے فضل کا ہے، اور ہے۔

ستہ اَ دیہ ث

﴿ حضرت مولا الد ،اُستاذ ا یہ ث مد لا ر ﴾

شہر کی ف آ ت کو ت کا اِ ردیہ :

[1]

''حضرت یہ ا ر ا کر روایت کر ہیں کہ آپ
نے فرمایا: ا نے میری ف و فرما کہ آپ ان ں
(شہروں) مدینہ یہ یہ قیام فرما و
آپ کا دار اُ ت گا۔''

ا یہ دی ا شمار ں گی:

[2]

حضرت د ر ا روایت ہے وہ فرما ہیں کہ ر لِ اکرم
کو یہ ا ع دی کہ ا یہ شخص نے ا ی کو ا دے دی ہیں،
(یہ کر) آپ اُ ے اور فرمایا کہ میری مو دگی
ا کی کتاب رہا ہے ؟ ں کہ ا یہ ے
اور اُ ں نے ض کہ حضرت اِس شخص کو قتل نہ کردُوں ؟

---

۱ مذی یف ج۲ ص۲۳۰ ۃ ص۲۴۰ ۲ یف ج ۲ ص ۸۲ ، ۃ ص۲۸۴

ف : یہ یۃ ک ا ہے اس رہا ہے کہ ا دی نے والی
شمار ہیں اور ں واقع ہیں، د تو اس یۃ ک کا ہر ا
ق کے وقوع کی د ہے ہے''

ای شخص نے ا ی کو ا دے د ، اَ ا دی نے والی ای
ق اکر تو حضرت د ر ا کو یہ کی ورت نہ تھی کہ ای شخص نے ا
د ، دو ا ہے'' ''کہ آپ اُ ے ، اَ ا

ای شمار اور رشتہ زو اِس کا ا تو اِس فرمانے کی و ہے ؟

کا ی ی عی و د اُس ٭را کا ا رفرمانے کے ؟ ٭را کے ا رکا
تو یہ ہے کہ ا قوں رت فوری ر ح اور ر ع کا وہ
فوت و و کے ق د کی رت مل اور اس ح ا ق
کا اِقدام کی دی ر ی کو ڈال کرا آپ کو٭ امت اور نی کر
د کے ادف ہے آپ کو آ٭ ی امر ۔

ی در ہے کہ ا ق کا ای نو کا ہے اس لیے م
ہے کہ اِس موقع د اَ دی ۃ ذکر کر دی ہے کہ دو رِ ر ت
ا دی نے والی شمار اور اِس ی کے لیے ہر ام
تھی اِ یہ کہ وہ رت تَ ٭ ارنے کے دو ے مرد ح کرے اور وہ اُ
کے ق دے دے اِس رت وہ ہر کے لیے حلال تھی۔

؎

''حضرت ا شہاب زہریؒ فرما ہیں کہ حضرت وہ ز ؓ نے ن
کہ اُ اسلام کی ا حضرت ئشہ ر ا نے ی کہ ر قر ؓ
نے ا ی کو ق دی اور اس کی ق کو ت کر دی (ا ق دی
ح اور ا قوں ہے تو ں ہیں کہ
د) اُن کی ی نے الرحمٰن زَ سادی کر لی،
اِس کے وہ کر کی مت آ اور کہ وہ ر کی ی
اُ ں نے اُ ا دے د ، اُس نے (نے)
الرحمٰن زَ سادی کر لی اُن کی رتِ ل یہ ہے کہ اُن کے س
تو کپڑے کے نے کی ما ہے اُ ں نے ا در کے نے کو کر
د ی (یہ کہ وہ ٠ مرد ہیں، کرنے کے قابل) ر یہ
کر ب ا اور فرمای : سای یہ ہتی کہ دو رہ ر کے س ،
تو یہ کہ الرحمٰن (دو ا ہر) ا٠ وزنہ لے
اور اُس ا٠ وزنہ لو، (یہ ہے کہ دو ے ہر کا لی ح
کر کافی ، وری ہے، گی رت
ہر کے لیے حلال گی اور اس کا ہر ح گا)۔''

؎ ری یف ج ۲ ص ۷۹۱ ، یف ج ۱ ص ۴۶۳ ، ۃ یف ص ۲۴۸

ف : اِس یـ ﺸ ک رہا ہے کہ ا یـ کی شمار
ہیں ق کو ت کرنے در ہے کہ ا دی ورنہ ق کو ت
کرنے کا کو ۔

لے

''حضرت ، فع ؓ روایت ہے کہ حضرت رُکانہ یـ یـ نے ا ی
کو ق دی تو اُس کے کر کو آ کر دی اور کہا کہ ا
نے ف ا یـ ق کا ارادہ ہے، اس آپ نے فرمایا: وا نے
وا ا یـ ق کا ارادہ ہے ؟ رکانہ لے ا کی قسم وا نے ف
ا یـ ق کا ارادہ ہے، اس آپ نے اُن کی ا کو اُن کے س وا
د یـ، دو ی ق رُکانہ نے اُ حضرت ؓ کے اور ی
ق حضرت ن ؓ کے زمانہ دی۔''

ف : اِس یـ ﺸ رہا ہے کہ ا یـ دی
ہیں حضرت رکانہ ؓ نے ا ا کو قِ دی تھی اُس کا ا ر ہے اَ ا یـ کی
تو ا یـ ق ہے اور اَ کی تو ہیں۔ اَ د
نے کا از نہ تو بِ ر ل کر حضرت رکانہ ؓ کو قسم دے کر نہ کہ وا
نے ا یـ کا ارادہ ہے ؟ ق کا د ہے اور کا ا ل

لے ا داؤد یف ج ۱ ص ۳۰۰ ، مذی یف ج ۱ ص ۲۲۲ ، ا ما ص ۱۴۹ ، دارمی ج ۲ ص ۲۱۶ ،
ۃ ص ۲۸۴ ،

تو اور ای ر ع کا کے ر ہے اس لیے آپ نے ان کو قسم دی، اَ
آپ اُن کو قسم نہ دیتے، کی ت ہے کہ ای ق کی کے
واقع ہیں تو ق کے کے ی ق کے ق مر تکرار کے
واقع ں ں گی ؟
ی در ہے کہ اس روایت کے ق حضرت رکانہؓ کے ق د کے
ق د کا ذکر ہے لوگ یہ کر ہیں کہ آ ت نے کو ای شمار
اور حضرت رکانہ کی ا کو حضرت رکانہ کی ف لو دی، یہ روایت کے کے ا
ہے اس ل راوی مو د ہیں اس لیے یہ قابل استدلال ، اس قدر
اہم ا روایت کو کر ۱۰ ف کے ف ہے۔
ای یل ی ث حضرت سہل ی ر ا حضرت نی ر ا
کے ا ی کے ن کا کرہ کر فرما ہیں :

لے

'' دونوں ں ی ن رغ تو حضرت ؓ نے (ر ل اکرم
کی مو دگی) کہا کہ ی ر ل ا اَ اس کے اِس رت
کو ا زو رکھوں تو اس کا یہ گا کہ نے اِس
تھی، قبل اس کے کہ ر ل ا حضرت ر ا کی ت کا کو
اب دیتے اُ ں نے ا ی کو ا دے ڈا ، ا شہاب
زُہریؒ فرما ہیں کہ ن کے کی حضرت ؓ کی کے
ری ۓ ''

لے ری یف ج ۲ ص ۷۹۱، یف ج ۱ ص ۴۸۸ ، ۃ یف ص ۲۸۵

ف : اِس ی ش رہا ہے کہ ای کی شمار ہیں
حضرت ؓ نے آ ت کے اور آپ کی مو دگی ا ی کو د
اور آپ نے سکوت فرمای، اَ د ام اور کا ا رنہ اور
ای ق رکی تو آ ت حضرت ؓ کے اس ح ق د ورَ
فرما اور ح مو ا رنہ فرما ۔

ے

''حضرت مر ؒ فرما ہیں کہ نے قیس ؓ کہا کہ ا ق
کے رہ (کہ وہ ؟) اُ ں نے فرمای: میرے ہر
تھے وہاں اُ ں نے دے د ، ر ل اکرم نے
ا فرمادی ۔''

ف : حضرت قیس ؓ کی ق کا وا ا ری کے م صحاحِ ستہ
ا ظ کے ذکر ہے، ا ما کی روای ف اور ہے اس رہا ہے
کہ راکرم نے ای دی ا قوں کو فرمای امام ا ما ؒ نے
اس ی ش ب ھا ہے وہ یہ ہے'' '' یہ ب اُس شخص
کے ہے ای دے دے (آ ی وہ ں گی ی ؟)

٢

---

١ ا ما ص ١٤٧، ۃ ص ٢٨٨

٢ ری ج ٢ ص ٧٩١ ، یف ج ١ ص ٤٦٣

''حضرت ئشہ ر ا روای ہے کہ ای شخص نے ا ی کو
دے د ، اُس نے اور مرد ح کر اُس نے (
)اِ ق دے دی، اکرم ال اکہ یہ رت ا
و کے لیے حلال ی ؟ فرمایا کہ کہ دو ا و اِس
اَ وز نہ لے(نہ کر لے) کہ و اَ وز ا ے''
ف : اس ی ش ف رہا ہے کہ ای کی
ہیں کا ہرا کا کر ہے کہ یہ ا اور د دی
علامہ ا حجر نی سا اور علامہ رالد اس کا ہیں۔

ل

''اہلِ کا ہے کہ اَ نے ا ی کو دے د تو وہ اُس
ام ، امام حضرت فع روای کر فرما ہیں کہ حضرت
ا ر ا ا شخص کے ال نے
ا ی کو دے د تو آپ فرما کہ اَ ای دو دیتے تو
ر ع کا کر نے اِ کا حکم دی ، ا
اَ کو ا ی کو دے دیتا ہے تو وہ اُس ام ہے ل
کہ وہ دو ے ہر ح کرے۔''
ف : حضرت امام ری نے ا کا قول اور حضرت ا ر ا کی
روای ذکر کی ہے اِس رہا ہے کہ ای کی ہیں۔

ل ری یف ج ۲ ص ۷۹۲

لے

''حضرت امام مالکؒ فرما ہیں کہ اِ یہ ی ش ہے کہ ای شخص نے
حضرت ا س ر ا ض کہ نے ا ی کو
دے دی ہیں، اِس رے آپ فرما ہیں (آ ی میری ی
ق ی ؟) حضرت ا س ر ا نے فرمای: وہ رت
قوں کے ذر ا اور ستانوے قی اُن کے ذر
گو ی نے ا کی آیتوں کا مذاق اُڑا ی۔''

ان اَ دی ش رکہ کے علاوہ اور اَ دی ش اور آ رِ صحا و بعین مو د ہیں
ہے کہ ای کی شمار ہیں، رصحا ، بعین،
بعین، ا اَر امام ا ، امام مالک، امام سا ، امام ا ر ا اور ر
ل امام ریؒ کا موقف و ہے، حضرات کا ہے کہ ای کی ای
شمار ہیں، ا وا نے اُن کے اس موقف کا ا ر اس لیے م ا کو
ہیے کہ وہ اِس کا حلال و ام ہے، را کے موقف کو ا اور اِن
اَفراد کی ف ر ع نہ کر اِن حضرات کے س ا موقف کے اِ ت کو
ط د اور د کر ہیں اُن اِن کا موقف ، اس مو ع
تفصیل کے لیے'' '' حضرت مولا فراز رؒ
کا رہے گا۔

لے امام مالک ص ۵۱۰ ، ۃ ص ۲۸۴

وع نے والے ح کے لوگ :

لے

''حضرت ا ہریہ ر ا روایـ ہے کہ ر ل اکرم نے فرمایـ
میرے ا شخص (وع) دا
گے، اُن ایـ شخص تو ہے، دو شخص وہ ہے ام
اور ال نہ کرے، شخص وہ م ہے نے ا کی ا ح
و دت کی اور ا ما ں کا اہ رہا۔''

ف : یـ شِ ک اُن قسم کے افراد کا کرہ ہے وع
گے، اُن قسم کے افراد شخص ہے، دو شخص وہ ہے ام نے اور
ام نے اور ورت مال کے لیے ال نہ کرے، شخص وہ م ہے
نے ا مالکِ کی دت کا ادا اور ا مالکِ زی ا آقا کا اہ رہا۔
ں یہ ت یـ در ہیے کہ اِن افراد کا وع ۰ اَ ءِ کرام کے
نے کے گا اَ ءِ کرام گے اُن کو
گا۔

لے مذی یف ج ۱ ص ۲۹۳ ة یف ص ۳۳۲

قسط : ۲، آ ی

الاسلام حضرت مولانا قاری قاسمی

﴿ مولانا قاری یا ، کرا ﴾

د ا ل ا ل :

حضرت الاسلام کی د وا ا ل ا ل اُن کا ا اور دارُ ا م د ای ا ن رُوح ور اُس کے ای ر رٹ اِ ت کر کے اُس رُو نی کے انوار و کات آپ کو آج ل کر رہا ں ا ان رگوں کے قدم ۔ ا الانوار مولانا سیّد اَز ہر ساہ مر م ہیں :

'' وم و م حضرت مولانا ا ج ا فظ مد ا لی شتہ ماہ د ہر تھے اِن ں ای (ر ن) تو حضرت وح نے ارا اور اس کے نچ ماہ کرا اور ن کے دو ے شہروں قیام رہا، نہ ف دارُ ا م د کی ری جما حضرت وح کی وا کی تھی اور رقت کے یہ ا ب و اں کر رے، کا ہے کہ وا کے مٹ اِ لات تھے وہ ذمے دار حضرات کی ری تو رفع اور حضرت وح ۵ر د ۱۹۵۰ء کو '' ستی '' ز کرا کے لیے روانہ ، ۷ر کی صبح کو آپ نے کے قدم ر اور ۸ر کی سام کو روانہ کر ۱۰ر کی صبح کو د قدم ر فرمایہ۔

دورانِ یہ مولوی فظ لم ، ادہ ا و ا

فرز ان حضرت اور سیّد ا م کا حضرت

وح کے ا ل کے لیے د تھے، د ا حضرت م مولا

حفظ الرحمٰن مد اور دو ے رگوں نے ا ل فرمایا اور د ی د

ء قیام رہا، دو ی گاڑی حضرت د کے لیے

روانہ ، اورِ م مولا الحق زی، یف ا ،

مولا ارسادا فیض آ دی اور کسار (از ہر ساہ) مودی کے ا

مو د تھے، وہیں ہم لوگوں کو حضرت وح قات کی سعادت ،

میر کے ا وہاں کے ز یف لا تھے، گاڑی

تو وہاں کے ا ب دارُا م کے ت کے

کار اور ء کے م نے ریل کے ڈ کو کھر ، د کے ا حضرت

الاسلام مولا سیّد ا مدنی مد ، حضرت مولا ا از

، حضرت مولا رک ، حضرت مولا ا ا

وی، حضرت مولا سیّد ی ، ب مولا ا

، مولا اج الحق ، مولا ری، مولا قا

دا ، مولا سلطان الحق قاسمی کتب نہ،

سیّد یل دار، مولا ی ا قاسمی رجمعیۃ ا ء

اور م مدرسین و ء تھے۔ ا کے ہمرا یہ ہزار ءِ دارُا م کے علاوہ

وں نِ د ر ھے ے تھے، حضرت

کی یف آوری م نے کے ش وں اُن کا ا ل ،

اَ اشخاص نے اِس کا ا م ر کے لیے ب تھے

کہ ر نہ اور حضرت ی ٘ر ،

س کی حضرت وح دارُا م نودرہ کی

رت کے اور حضرت نے حضراتِ مدرسین، م

ارا ، یٔ ءاور گانِ شہر کی و ت کا یہ ادا فرمایہ۔''

(کوائف دارُا م د ، م ر الاوّل ۱۳۷۰ھ ص ۲۷، ۲۸)

حضرت قاری ؒکی د وا کے دارُا م د کے دارا ی ش

فوقانی '' م'' ا، ر الاوّل ۱۳۷۰ھ/۱۱ر د ۱۹۵۰ء کی ر تھی اور کا

آ ز صبح ڑھے دس ا، حضرت الاسلامؒ کی ی اور ٘. ا کی

حضرت مولا٘ ا ا ؒ ر قرار ، قاری حفظ الرحمٰنؒ کی قراءت کا آ ز ا،

فظا ق ا ردارالا ء نے حضرت مولا٘ ی ؒکی ٘. ر

کا ہ م ھ کر سنایہ، د ی . نے اُردو اور فضل الرحمٰن ا قاری

حفظ الرحمٰن نے ہ سنایہ، اِس کے حضرت الاسلامؒ نے ی فرما ۔

نہ کے فرمایہ :

اے سا گاہِ رُو تو تو کجا سا مے روی [1]

نہایہ کا م ہے جگہ ہم ہیں یہ کو لی جگہ ہے،

کرۃ الرشید ہے کہ حضرت٘ نوتوی قدس نے اب د کہ

'' نہ کے در ا ں اور میرے وں کے نہر کر م

ر ہیں۔''

---

[1] اے وہ ا ن کہ تیرا چہرہ رے کی گاہ ہے تو اب کے لیے کہاں ہے۔

اِس اب کا اق دارُا م اور اُس کی سا ں کے ا اور ہے ؟
حضرت مولا رفیع الد ر ا حضرت ساہ ا ؒ کے
ا تھے، ساہ ا ؒ تلا حضرت نوتویؒ و حضرت ؒ
اور ء حضرت مولا رفیع الد ؒ فرمایا کر تھے ف
مولا رفیع الد ؒ کا ادر ا ں نے اب د کہ" کی
ں میرے ہا دی ہیں" وہ کر تھے کہ میرا کو ادر
ہے ا ں ا ؟ وہ دارُا م کے تو م ا
کہ اِن کے ذر دُ ۔
ای دو ا اب اِ ں نے یہ د کہ "مدر کے چمن تہ ہے
اور لوگ اُس کا اف کر رہے ہیں" اس م ہے کہ ں کی ی
اسلام وہ سان ر ہے نہ کے انوار و کات لیے
ہے۔ ری ی گو ی ہے اکا یہ ا ن ا ن ہے
کہ اُس نے ہم اس مر کی مت لی۔ حضرت د الف نی قدس ا
کے اُن ا ہیں، نے د ہے کہ
نے ان کو کر کے د ی تو ان کا د ر ا تو فرمایا کہ "اِس جگہ ت
کی آ ہے" اِس جگہ کو ا نے و ت کا قرار دی۔
ل یہ ری ش ہے کہ ا نے ہم یہ مت لی، دارُا م کو
ان رگوں کے ذر ہے وہ دو ی جگہ کو ہے،
رے م رگ حضرت گو ہیں ان کو
انی ہے اور ان کا ہے اُس کے ا ر وہ رے

کے دار ہیں، رے لیے افسوس کا موقع کہ وہ دو ی جگہ ن رہ

اَ ٠ ر یہ افواہیں کر کہ اب وا گی ہم کو تکلیف تھی

گم زآ یـ ں غم راِ

ا ! رے ر حضرت٠ نوتوی کی آ ں کے رے یف

لے آ ہیں، ہم قدر کاا رکر کم ہے، اَ ان کا قیام ن

تو فیض لی نہ رے لیے کا ۔''

(کوائف دارُا م د ۱۳۷۰ھ ص ۳۵ ۳۷)

حضرت الاسلام کے ا کے حضرت الاسلام نے حضرت الاسلام کی اہش ا

ات ن کے سفر کے رے ن فرما ،اس ت ں کرنی ہے وہ یہ ہے :

کہاں اور کہاں یہ ِگل صبح تیری نی

ان ں کہ نِ ات کے اِس کو کس ح اُ وّں ! اکا

کا ہے ا ہ کا ا ع ہے، رگوں کے قوتِ گو یـ را دیتی اور

کو ت آر ہے، ارساد ہے کہ ا اُن ات کا ا رکروں

ہر شخص نہ سفر لے کر آ ہے، اوّل تو ن نے ا ن

اوہ د ہیں رگوں نے فرما اَ ن نہ تو یہ

د نہ رگوں کے افزا ت نہ ،حضرت

مولا٠ سیّد ی نے ا کا ا رفرما یـ وہ میرے

لیے ِ ہے اور حضرت (مولا٠ ا)مدنی مد ا لی کے رے

تو ض کروں وہ تو ہم کے لیے اِ ءا و ت ہیں، حضرت

اِ غم نہ کرکہ گم ہ دو رہ ن وا آ گا۔

نے اِس٠ کارہ کے رے ت فرما ہیں میری در ا یہ ہے کہ وہ
اِ یدر اور قیامت اِن ا ظ گوا دے د کہ میرے لیے
وہاں ت کا ں، کہ یہ ت میرے لیے دستاو ت ہیں ا ۔"
(کوائف دارُا م د ۱۳۷۰ھ ص ۳۷)

سیا :

حضرت قاری ؒ دارُا م د کے ا م کے ا ن ے تھے تو ا سان کے ار رہے سیا الگ رہے اور دارُا م د کے را رسین کے ے کا شخص وقت کی سیا وا رہا ہے۔ حضرت قاری ؒ نے اس سان کی لاج ر ں نوں کے لیے وری وہاں سیا ان ان کی افزا فرما ۔

دی ر حضرت قاری ؒ ا دادا رحجۃ الاسلام حضرت مولا٠ قا ٠نوتوی، الاوّل ا حضرت مولا٠ د ث د ی اور ا اُستاذ اکبر حضرت علامہ سیّد انور ساہ ی الر کے سیا و ب کے ا تھے، کی ی حضرت الاسلامؒ کی اہش کی کی ا یدگار "الاحکام ا آ فی موالاۃ ا وِ امدادیہ کے ے کا اب" ہے اس ر لے کے ورق یہ رت ہے:

"بِفرمائش مولا٠ مولوی ر دیہ دارُا م
د ...... ہ اِدر کا٠ ی مدرس دارُا م د ۔"

ا مولا٠ سیّد ب ر یؒ فرما ہیں کہ اِس موقع وفور ت حضرت رِقت وَ یہ ری ، وح کی اِس ے کا ز د ا ا اور لوگوں کے آ ۔

یہ ر لہ ا مو ع کے ا را یہ ر لہ ہے اس یہ م اکہ سیا
حضرت قاری ؒ مذکورہ لا رگوں کے ِقدم تھے۔

حضرت مولانا قاری ر ا ہند وا رہے، جمعیۃ ا ءکی لس کے ور رہے، سندھ جمعیۃ ا ءکا وہ ر کے ر حضرت مولانا قاری ؒ تھے اور آپ کا الاراء اُس آپ کے اُستاذِ م امامِ ا ب حضرت مولانا ا سندھی نورا مرقد ف آپ کا کے لیے یف لے تھے۔

جمعیۃ آ ل کا نہایۃ سان کا اُس کا مو ع ''اسلام اور فرقہ وار یۃ'' ، یہ فی ا ، مولانا از ہر ساہ مر م نے حضرت الاسلامؒ ض کہ آپ اس کے کو فرماد ، حضرت الاسلامؒ نے اس کو فی ا یکی ح کردیا اور دارُا م کے ر لے ۱۹۵۱ء ، راقم ا وف نے اس کو ا یٹ کر کے اَ یہ کرا ادیا ہے۔

حضرت مولانا سیّد الد ا مرادآ دیؒ (ر ءِ ہند) کے ا ل کے کی ارت کے لیے رگوں نے ا لڑنے کا : ا یہ حضرت مولانا الرحمٰن ئیؒ، دو ے الاسلام حضرت مولانا قاری ؒ، ے مر ی حضرت مولانا سیّد اَ مدنیؒ، حضرت الاسلامؒ نے ارت کے ا ا ۰ م وا ۔ اس م اکہ آپ سیا ر ہند کے و تھے۔

ت و ت :

الاسلام حضرت مولانا قاری ؒ کے کوا نے ب قت فرما تھی آپ ح یکے ج دساہ تھے اِ ح آپ کی نیف ذ و اور دلائل مدلل ، آپ کے اُمت کی ر کے لیے

(۱) ا فی الاسلام (۲) ہیر اُمت (۳) تِ ت (۴) ا ا فی

ا ءوا ر (۵) اور اسلام (۶) تِ اسلام اور اقوام

(۷) ز ن اُردو (۸) ہندوستان د وسیا (۹) ا بِ وج

وا بِ زوال (۱۰) اسلامی آزادی کا وَ ام (۱۱) الا د وا

(۱۲) ا ل د تِ اسلام (۱۳) اسلامی وات (۱۴) رہٗ فیل

(۱۵) رہٗ (۱۶) رہٗ نون (۱۷) ی حکومت (۱۸) داڑھی کی

اسلامی (۱۹) ا (۲۰) عی دہ (۲۱) ا کا امباز

(۲۲) سانِ ر ت (۲۳) آ بِ ت (۲۴) و

(۲۵) د کاد رُخ اور مزاج (۲۶) تِ الاسلامؒ (۱۲)

نہایت اہم ا کتا ہیں۔ آپ د ت مدلل ا ٰ از کر کے قاری کو

کر دیتے ہیں۔

دارُا م د کا لہ ا س :

دارُا م د کے ل نے ا ی لہ ا س م کرنے کا اَ

کی دھا اس کے لیے حضرت الاسلامؒ نے دُ اسلام کے سفر اور

دارُا م کے کوائف ، مارچ ۱۹۸۰ء یہ ا س د ے ش و وش اور

ت کے ا، ن وں ءو ئخ نے ی کی اس ا س کے وَ ام کی

ا ی کتا سائع اس کے علاوہ کتا اور ر لے اس موقع سائع ۔

حضرت الاسلامؒ کے من دھن اس وَ ام کو کا ب کرنے کے لیے ء

و ئخ اور ام ا س کی ا ی ی جما نے کام حضرت مولا ٰ اج الحق د ی لے

لے آپ نی حضرت مولا ٰ سیّد مد ل ؒ کے ماموں تھے۔

حضرت مولا ری، حضرت مولا و الزماں انوی، مر ی حضرت مولا سیّداً مدنی، حضرت مولا سیّدا ساہ ی ر ا ، حضرت ادہ مولا لم قاسمی، ادہ مولا ا قاسمی مد اور م حضرات کی کو سامل رہیں۔

میرے ا حضرت مولا قاری یف ا نورا مرقد فرمای کر تھے کہ ا س لہ کے موقع مدر م لوگوں کے لیے کھول دی ، د کے ہندو اور سکھ مدر د آ اُن کی ا نے مدر د ا سنا کہ رے ہاں ا امدر اور ہم نے اِس ف تو نہ کی ! ! ا کے یہ حضرات کام کر رہے ہیں کہ ا نے مدر د کے دوران ا از راُ رکر درسگا ں رکھ دیے جسے مدر کی رکردی اور اس کو فرو کر کے رقم مدر کردی ۔

یہ ہے کہ لہ ا س حضرت الاسلامؒ کا کار مہ رگوں کا ل اس ا ع یہ کہ یہ ا س نہ ی لگ گی اور ی ش یف آ ی ہے ان رگوں یں دو م ہیں : ای ا ن حضرت مولا ؒ اور دو ے ش ا حضرت مولا سیّد ریؒ ا س کے مدر د کو وا ا کا فضل سا ل ا اور اُس کے ا ات لآ زائل وا ۔

حضرت الاسلامؒ نے اس کے زمانے ۹ر ۱۹۸۲ء کو ا ِ ر کو کردی اُن کی ا ی ، اس کے ِ ر کے ای ر اور رکے ر د حضرت مولا مرغوب الرحمٰن ؒ ر ، حضرت مولا مرغوب الرحمٰن ؒ کے ا ل ن کے ِ اُستاد زادہ مولا زاہد الرا ی نے ای یتی ن ا رروز مہ ''اسلام''[1] اور ماہنامہ'' ۃ ا م'' گو انوالہ سائع ا

---

[1] روز مہ اسلام ۵ر م ۱۴۳۲ھ/۱۲ر د ۲۰۱۰ء

را ی نے کہ حضرت الاسلامؒ کو وش ، یہ ر کو کرنے کا ای ٹ ا اور نے را ی کو اور الاسلامؒ کے ہا کا اا کا ای '' '' سائع کی ، اِس کی ای و یہ ہے کہ اب ا ط کے زمانے ا آپ کو حضرت الامتؒ اور حضرت الاسلامؒ ز ی دہ اُو اور وف ہے، دارُا م د اکا کی میراث ہے، ا ا سان کے رواں دواں ہے۔

علا ت ورِحلت :

ا س لہ کے حضرت الاسلامؒ کی دن نَ آپ کو ز ی دہ مہ دارُا م ا رکا ا ے اور رُو نی نی ٦ر ال ا م ۱۴۰۳ھ/ ۱۷ر لا ۱۹۸۳ء اتوار کے دن اَ ل کی رحلت فرما ۔

آپ کے ا ل ای اور اکا ِد کو د ای رگ اُمت وم یہ ہے کہ اِس د آ ہے وہ نے کے لیے آ ہے

زِ زہ دارُا م د کے ا مو ی اور قبرستان قاسمی یہ َ اں مایہ دِ ک کر دی ے

ر آ ں ں

اب ِ ں

ا آپ کے فیض کو ری ر اور ا رگوں کا ِقدم ،

آ ہ سیّدا ۔

۱۵ر ری کو اِ د ت مدارسِ د اور و ق ا ارس ا ن کے ر، حضرت اقدس مولا سیّد ا مدنی ر ا کے سا د ص اور روقیہ کرا کے و ا ی ش حضرت مولا سلیم ا ن ر ا یل علا ت کے کرا ا ل فرما ۔آپ دارُا م د دورانِ حضرت اقدس مولا سیّد مد ل ؒ کے ہم سبق رہے آپ کی ری ز گی د و مات ری آپ کی و مات ہیں ا مات کو ف ِقبو فراز فرما کرا ا رِحمت ا م فرما اور آپ کی و ت ا نے والے کو فرما ، ا حضرتؒ کے ا نہ کے مہ ا کے ی ہیں اور ی ت ِ نہ کر ہیں ا اُن کو فرما ۔

۱۶ر ری کو ا ی ش حضرت مولا زکر ی ؒ کے ز و اِ ت کے امیر حضرت مولا ا ر ا افر ا دل کا دورہ نے ا ل فرما ۔ا حضرتؒ کی ود مات کو قبول فرما اور ا دوس جگہ فرما ، آ ۔

۱۷ر ری کو حضرت مولا د ر ا کے ز حضرت مولا الاسلام ا ی ا ل فرما ۔

گشتہ ماہ حضرت مولا سیّد ا مدنیؒ کے سا د حضرت مولا ب ؒ ا کے شہر ن یل علا ت کے ا ل فرما ۔

۱۱ر ری کو جمعیۃ ء اسلام لا ر کے امیر مولا قاری یا یل علا ت کے لا ر ا ل فرما ا مر م کی ت فرما اور اُن کی د اور جما

مات کو قبول فرما ۔

۵؍ ری کو ا یؒ لری ا ؒ مولا سیّد م کے

والدَ امی سیّد رف الد یل علا ت کے لا ر ا ل فرما ۔

َ شتہ ماہ ب ا کے والدَ امی اور م کے ے

ب یل علا ت کے لا ر و ت ۔

۶؍ ری کو کر رک کے ا علا ت کے و ت ۔

۲۰؍ ری کو ب مر کی والدہ لا ر و ت ۔

۱۹؍ ری کو مد ی کے دم س ی کے ادرِ یل علا ت کے

و ت ۔

ا مر کی ت فرما کر آ ت کے در ت فرما اور اُن کے

گان کو صبر کی توفیق فرما ۔ مد ی اور ہِ مدیہ مر کے لیے

ا لِ اب اور دُ ت کرا ا قبول فرما ، آ ۔

قار اَنوارِ مدینہ کی مت ا

ماہنامہ اَنوارِ مدینہ کے حضرات کو ر ر لہ اِر ل رہا ہے

اُن کے وا ت مو ل اُن کی مت َ ارش ہے کہ اَنوارِ مدینہ ای د ر لہ

ہے ای د اِدارہ وا ہے اِس کا َ ہ فین کا َ ہ ہے اور اِس کا ن فین کا

ن ہے اس لیے آپ َ ارش ہے کہ اس ر لہ کی ستی فرما ا ہ

اِر ل فرما د اور د ا ب کو اِس کی ی اری کی ف فرما کہ ں اس

اِدارہ کو َ ہ وہاں آپ کے لیے قہ ریہ سکے ۔ (اِدارہ)

ا را

﴿ مد ی آ د را ٹ روڈ لا ر ﴾

۱۹ر ری کو حضرت مولانا سیّد د ل ز حضرت مولانا ی الرحمٰن نی کی د ت ت کے ا س ت کے لیے مع ئشہ یف لے ۔

۲۰ر ری کو زِ ا ی ٔ حضرت مولانا سیّد د ل ز کی د ت ت کے وَ ام ت کی ض ٹ یف لے ں آپ نے ز ب مع ا ؓ ت کے مو ع ن فرمایہ۔

۲۴ر ر ا نی ۱۴۳۸ھ/۲۳ر فروری ۲۰۱۷ء وز اِتوار اَز مد ی کی ر کا لانہ اِ س ا تعلیمی، ا اور ما اُمور ورت ، تعلیمی وما اُمور اِ ن کا اِ رکر اَرکانِ ی نے ا حضرات ا اُمور تو د کی زورا کی کہ دارُالاقامہ اور رہا ں کی تعلیمی کارکردگی مزی سکے، دُ اِ س ا،وا ۔

۲۶ر ری کو وز یستان وا کے حضرت مولانا ج ،سا کے مولانا را جمعیۃ ءاسلام اور ا کے مولانا رالد حضرت کی د ت مد ی یف لا اور ا ی ٔ حضرت مولانا سیّد د ل قات کی اور دو کا ۰ ول فرمایہ۔

۲۸ر ری کو مدینہ رہ حضرت مولانا قاری ا مد ا لی مد ی یف لا اور ا ی ٔ حضرت مولانا سیّد د ل قات کی اور رات کا ۰ ول فرمایہ۔

مد ی و مدؒ

کی ھ ھ کر حصہ

نی حضرت اَقدس مولانا سیّد مد ں ر ا نے مد کی و
نے قی کے لیے آ دمو ں (را ٹ روڈلا ر د ک گاہ)
ک اور ہ کے لیے یاً ا رقبہ ۱۹۸۱ء ی
۔ ں ا اور دونوں کام ے نہ ری ہیں۔ اَور کی
ا کے فضل اور اُس کی ف توفیق ء ا حضرات
کی دُ ں اور ون گی۔ اِس رک کام آپ د چ اَورا
یز و اَقارب کو د ۔ای اَ ازے کے ای زی کی
جگہ دس ہزار رو لاَ ے آ گی، اِ زیدہ زیدہ ز ں کی
جگہ اکر قہ ریہ کا مان فرما ۔

سیّد د ں مد ی و اَرا اَور ام ہِ مدیہ
خطوط، ت اور کے
سیّد د ں'' مد ی'' آ د کلو را ٹ روڈلا ر

فون :

فون :

موئل

مد ی کا اکا ٹ ( ) کر رک انچ لا ر

مد کا اکا ٹ ( ) کر رک انچ لا ر